

حم (1) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

(2) مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا

مُعْرِضُونَ (3) قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

السَّمَاوَاتِ اثْنُونَ بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَارَةٌ

مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (4) وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ

يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (5) وَإِذَا حُشِرَ

النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ

(6) وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (7) أَمْ

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنْ
اللَّهِ شَيْئاً هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيداً
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (8) قُلْ مَا كُنْتُ
بِدْعاً مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفَعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ
إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (9)
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنْ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (10)

Ha-Mim. The Revelation of the book is from Allah the exalted in power, full of wisdom. We created not the heavens and the earth and all between them but for just ends, and for a term appointed: But those who reject faith turn away from that whereof they are warned. Say: "Do ye see what it is ye invoke besides Allah? Show me what it is they have created on earth, or have they a share in the heavens bring me a book (revealed) before this, or any remnant of knowledge (ye may have), if ye are telling the truth! And who is more astray than one who invokes besides

~~~~~  
Allah, such as will not answer him to the day of judgment, and who (in fact) are unconscious of their call (to them)? And when mankind are gathered together (at the resurrection), they will be hostile to them and deny that (men) had worshipped them. When Our clear signs are rehearsed to them, the unbelievers say, of the truth when it comes to them: "This is evident sorcery!" Or do they say, "He has forged it"? Say: "Had I forged it, then can ye have no power to help me against Allah. He knows best of that whereof ye talk (so glibly)! Enough is He for a witness between me and you! And he is oft-forgiving, most merciful." Say: "I am not an innovator among the messengers, nor do I know what will be done with me or with you. I follow but that which is revealed to me by inspiration; I am but a warner open and clear." Say: "See ye? If (this teaching) be from Allah, and ye reject it, and a witness from among the children of Israel testifies to its similarity (with earlier scripture), and has believed while ye are arrogant, (how unjust ye are!) truly, Allah guides not a people unjust."

ح-م، اس کتاب کا نزول اللہ زبردست اور دانا کی طرف سے ہے۔ ہم نے زمین

اور آسمانوں کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں برحق، اور ایک

مدت خاص کے تعین کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مگر یہ کافر لوگ اس حقیقت سے

منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے۔ اے نبی، ان سے کہو،

"کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کہ وہ ہستیاں ہیں کیا۔ جنہیں تم خدا کو

چھوڑ کر پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ زمین میں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟

یا آسمانوں کی تخلیق و تدبیر میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اس سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ (ان عقائد کے ثبوت میں) تمہارے پاس ہو تو وہی لے آؤ اگر تم سچے ہو۔" آخر اُس شخص سے زیادہ بہکا ہوا انسان اور کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے، بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے اُن کو پکار رہے ہیں، اور جب تمام انسان جمع کیے جائیں گے اُس وقت وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔ ان لوگوں کو جب ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آجاتا ہے تو یہ کافر لوگ اُس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا اُن کا کہنا یہ ہے کہ رسول نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ ان سے کہو، "اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے خدا کی پکڑ سے کچھ بھی نہ بچا سکو گے، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہی دینے کے لیے کافی ہے، اور وہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔" ان سے کہو، "میں کوئی نرالار رسول تو نہیں ہوں، میں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے اور میرے ساتھ کیا، میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس



بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ

نہیں ہوں"۔ اے نبی، ان سے کہو "کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ کلام اللہ ہی کی

طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا (تو تمہارا کیا انجام ہوگا؟) اور اس جیسے

ایک کلام پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ شہادت بھی دے چکا ہے۔ وہ ایمان لے آیا

اور تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے۔ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

ہا-مییہ | اس کتاب کا نازلہ اللہ جبردست اور دانا کی طرف سے ہے | ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں برہنہ اور ایک مودتہ-خاس کے تالیف کے ساتھ پیدا کیا ہے | مگر یہ کافر لوگ اس حقیقت سے منہ موڑے ہیں جس سے ان کو خبردار کیا گیا ہے | اے نبی، ان سے کہو، "کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کہ وہ ہستیاں ہیں کیا جنہیں تم خود کو بھونک کر پکارتے ہو؟ جہاں دیکھا تو سہی کہ زمین میں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں کی تخلیق و تدبیر میں ان کا کوئی حصہ ہے | اس سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بکریا (ان اکراد کے سبوت میں) تمہارے پاس ہو تو وہی لے آؤ اگر تم سچے ہو |" آخر اس شخص سے زیادہ بھکا ہوا انسان اور کون ہوگا جو اللہ کو بھونک کر ان کو پکارتے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے، بلکہ (اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکارتے ہیں | اور جب تمام انسان جمع کیے جائیں اس وقت وہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن اور ان کی لعنت کے منکر ہوں گے | ان لوگوں کو جب ہماری صاف-صاف آیت سنائی جاتی ہے اور کہ ان کے سامنے آ جاتا ہے تو یہ کافر لوگ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے | کیا ان کا کہنا یہ ہے کہ رسول نے اسے خود بھونک لیا ہے؟ ان سے کہو، "اگر میں نے اسے خود بھونک لیا ہے



~~~~~

तो तुम मुझे खुदा की पकड़ से कुछ भी न बचा सकोगे, जो बातें तुम बनाते हो अल्लाह उनको खूब जानता है, मेरे और तुम्हारे दरमियान वही गवाही देने के लिए काफ़ी है, और वही बड़ा दरगुज़र करनेवाला और रहीम है ।” इनसे कहो, “मैं कोई निराला रसूल तो नहीं हूँ, मैं नहीं जानता कि कल तुम्हारे साथ क्या होना है और मेरे साथ क्या, मैं तो सिर्फ़ उस वहय की पैरवी करना हूँ जो मेरे पास भेजी जाती है और मैं एक साफ़-साफ़ खबरदार कर देनेवाले के सिवा और कुछ नहीं हूँ ।” ऐ नबी, इनसे कहो, “कभी तुमने सोचा भी कि अगर यह कमाल अल्लाह ही की तरफ़ से हुआ और तुमने इसका इनकार कर दिया (तो तुम्हारा क्या अंजाम होगा)? और इस जैसे एक कलाम पर तो बनी-इसराईल का एक गवाह शहादत भी दे चुका है । वह ईमान ले आया और तुम अपने घमण्ड में पड़े रहे । ऐसे ज़ालिमों को अल्लाह हिदायत नहीं दिया करता ।”